106449 ـ رمضان المبارك میں بےہوش ہوئی اور اسی حالت میں فوت ہو گئی

سوال

ایك عورت كو رمضان شروع ہونے سے قبل بےہوشی كا دورہ پڑا لیكن وہ مكمل طور پر بےہوش نہیں ہوئی بلكہ نماز شروع كرتی تو نماز میں دوسروں سے باتیں كرنے لگتی، اور جب رمضان قریب آیا تو وہ مكمل طور پر بےہوش ہوگئی لیكن ڈاكٹر حضرات كا كہنا تھا كہ وہ بات چیت سنتی ہے، پھر اسی حالت میں رمضان المبارك كے دوران ہی فوت ہوگئی تو كیا اس عورت كی جانب سے كفارہ ادا كیا جائیگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" یہ عورت جسے رمضان المبارك سے قبل دورہ پڑا اور وہ بےہوشی رہی یا اپنے ہوش و حواس كھو بیٹھی اس كی جانب سے رمضان كے ہر روزے كے بدلے میں ایك مسكین كو كھانا كھلایا جائیگا.

كیونكہ صحیح یہی ہے كہ بےہوشی روزہ واجب ہونے میں مانع نہیں ہے، بلكہ نماز كے وجوب میں بےہوشی مانع ہوتی ہے اس لیے اگر كوئی انسان غیر اختیاری طور پر بےہوش ہو جائے اور دو یا تین روز تك بےہوش رہے تو اس پر نماز نہیں، لیكن اگر وہ اپنے اختیار سے بےہوش ہوا ہو مثلا اگر اسے انجیكشن وغیرہ كے ذریعہ بےہوش كیا گیا ہے تواس پر نماز كی قضاء ہو گی " انتہی .